

انسبا رحیمہ

قادیان ۱۹ فروری۔ میرنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی محبت مستطین روہ سے کوئی تازہ اطلاع مندرج نہیں ہوئی۔ تاہم اخبار الفضل میں مرتبہ ۳ فروری کی شائع شدہ رشاد مغرب سے کہ حضور کی طبیعت آج بہتر ہے۔ اسباب جو علت خاص توبہ اور وہ اللہ کے ساتھ دعا ہے جس کے دین کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو کامل و جاہل شفا عطا فرمائے اور کام فریالی ہو زندگی عطا کرے آہیں۔

قادیان ۱۹ فروری۔ محترم مولیٰ عبدالرحمن صاحب فاضل گیارہ روزگار مئی پاسپورٹ پر موزہ اور زوری کو آٹھ بجے رات کی گاڑی پاکستان روانہ ہو گئے پاکستان میں وہ اپنے عزیز رشتہ داروں اور مرحوم بیٹے کی اہلیہ کی ملاقات کے لئے لاهور منگھڑی اور بدوہ شریف کے جاہل سے اور موزہ ۲۰ فروری کی شام تک انشاء اللہ قادیان واپس شریف سے آئیں گے۔ انسانی سے مرحوم کو شریفیت سے رکھے اور سلامت رہیں لائے۔ آہیں۔

قادیان ۱۹ فروری۔ محترم صاحبزادہ مرزا ایم اے صاحب اہل و عیال بفضلہ تعالیٰ توبہ سے ہیں اللوحہ۔

مصلح و مودب



ایڈیٹر۔
محمد حقیق بظاقوری

شرح چندہ سالہ
پہلے روپے
ششماہی
۵۰-۳ روپے
مالک غیر۔ ۵-۷
فی پریچے ۱۳ نئے پیے

جلد ۹ || ۱۸ ستمبر ۱۹۶۹ء || ۱۹ ستمبر ۱۹۶۹ء || ۱۸ ستمبر ۱۹۶۹ء

پیشگوئی مصلح موبود

ایک رحمت کا نشان

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام باقی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے ایک عظیم الشان نشان رحمت عطا کئے جانے کی بشارت دی۔ جسے آپ نے ۲۰ فروری ۱۸۸۹ء کے اشتہار میں پہلا پیشگوئی شائع فرمایا۔ خدا کے فضل سے یہ پیشگوئی اپنی مولد تسلیات کے ساتھ آپ کے فرزند اور رحمت احمدیہ کے موجودہ امام ہاکم کے وجود میں بطریق آخر پوری ہوئی اور مورجی ہے۔ جو بلال اشتہار میں جس پیشگوئی کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کی اہلیہ کی عبارت حسب ذیل ہے دیکھیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-
خدا نے مجھ کو ایک بزرگ برتر نے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے رمل شانہ دعا احمد مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا :-
”میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اس کے موافق جو تونے

مجھ سے مانگا سو میں نے تیری تعزیمات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بابر قبولیت جلد دی۔ اور تیرے سفر کو راجو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے تیرے لئے مبارک کر دیا سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور فخر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اسے منظر تجھے پر سلام اعدائے یہ کہتا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجے سے نجات پادیں اور وہ جو قبروں میں چلے پڑے ہیں باہر آویں اور تادیں اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تانق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ ہٹ جائے۔ اور نالوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تادہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تادہ نہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لائے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب دہ اسکے پاک رسول محمد مصطفیٰ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجھوں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہے جو کہ ایک وحیدہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام لڑکا، تجھے ملے گا وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیرے ہی خیریت

داشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۹ء

کتاب صحت ادویہ ایم۔ اے۔ پرنٹر پبلشر نے ما آرتھ ہیں ارت سر میں چھپر اور دفتر اخبار بدوری دیان سے شائع کیا۔

ہیں پتہ ابھی ننگے اور ایک کوان
میں سے ایک سرو خدا میح
صفت الہام سے بیان کیا تھا
سودا لٹا لے کے فضل سے
چار لڑکے پیدا ہوں گے
دنیایاں اقلوب ہوا اور
اس عبارت سے یہ عین گویا کہ مصلع
موجود آپ کے موجود اوقت چار قبلی
لڑکوں میں سے ایک تھا اور یہ کہ وہ پیدا
ہو چکا تھا۔

تیسری باپوں کی معنی تک تو آپ کی
اولاد سیکڑوں ہزاروں تک پہنچنے
والی ہے نہ کہ صرف چار تک محدود رہنے
والی ہے۔ کیونکہ آپ نے خیر فرمایا
ہے۔
تیسری آدم کی موی اکیسی تھیں
تیز ابراہیم ہوں لیں میری میری تیار
نیز فرمایا کہ

خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ
تیری نسل کثرت سے
میں پھیل جائے گی اور
اس کا نام تیسری یا پندرہویں
ہوگا۔

اولاد میں چار لڑکے والے ہوگا
کہ ایک منوں کی۔ دس مصلع موجود کا
جناب سرزا سلطان احمد صاحب رحم
کی زندگی میں موجود ہونا ضروری تھا کیونکہ
وہ احمدی تھے۔ اس میں یہ بتایا گیا
تھا کہ مصلع موجود انہیں احمدی بنا کر
تین احمدی بھائیوں کو جا کر دے گا۔
اس سے ظاہر ہے کہ ان کا احمدی ہونا
مصلع موجود کے ہاتھ میں ہونا تھا۔ پس
یکس طرح ممکن تھا کہ جناب مرزا
سلطان احمد صاحب کی احمدیت تو
مصلع موجود کی موجودگی کا تقاضا تھا
ان کی زندگی میں کرتی ہو۔ گوردہ ان
جسے بعد کسی اور وقت میں پیدا ہو۔

یہ تین لڑکے مصلع موجود کے ہونے سے
پیدا ہوئے۔
یہ تین لڑکے مصلع موجود کے ہونے سے
پیدا ہوئے۔
یہ تین لڑکے مصلع موجود کے ہونے سے
پیدا ہوئے۔

اس پیشگوئی میں اشدادہ
ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کہ
ایک پاک باطن اور اس کا
ظہیر پیدا دے گا۔ ۱۰۰ کا
فرمانبر موجد اور اللہ کے
تیک بندوں میں سے ہوگا۔
دیکھو کہ اس اسلام کے
پھر تیسری فرمایا۔
"بہ پیشگوئی کہ مصلع موجود

کی اولاد ہوگی۔ یہ اسباب
کی طرف اشارہ ہے کہ خدا
اس کی نسل سے ایک ایسے
شخص کو پیدا کرے گا جو اس
کا یا نشان ہوگا اور یہی اسلام
کی حمایت کرے گا۔ جیسا کہ
میری ہمیں پیشگوئی میں
یہ خبر آچکی ہے۔
تحقیق الہامی دلائل

آنحضرت مصلع نے یوں دے
قبل یہ تین لڑکے ہی فرمایا ہے۔ اور یہ
بھی رہیں۔ یہ لفظ آپ نے اس
عزم سے فرمایا تھا کہ آپ یہ بتا دیں
کہ وہ لڑکا آپ کی اس خاص بیوی سے
ہوگا اگر وہ لڑکا مصلع موجود کے ہونے
آئندہ کسی دور کے زمانہ میں ہونا ہوتا
تو یہ تین لڑکے کی ضرورت نہ تھی
(۱۳)

خبر مصلع موجود کی ایک خبر یہ ہے کہ
کی پیدائش حضرت ام المؤمنین حضرت
جناں بیگم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے
طن سے ہوئی۔ قرار دی گئی ہے کہ آپ
تیز فرماتے ہیں۔

"خبر خدا تعالیٰ کا عندہ
تھا کہ میری نسل میں سے ایک
بڑی بنیاد ستائش اسلام
کی دے گا۔ اور اس میں
سے وہ شخص پیدا کرے
گا جو آسمانی روح اپنے اندر
رکھتا ہوگا۔ اسے اس نے
پیدا کیا کہ اس کا نادن کی
لڑکی میرے نکاح میں لگا دے
اور اس سے وہ اولاد پیدا
کرے جو ان لڑکوں میں
کی میرے ہاتھ سے ختم ہو
ہوئی ہے۔ دنیا میں زیادہ
سے زیادہ پھیلاوے۔
دنیایاں اقلوب (۱۴)

یہ عبارت حضرت اقدس علیہ
السلام نے ۹ سالہ الہامی مہیاد
کے بعد ۱۹۹۹ میں فرمایا تھی
جبکہ مصلع موجود کی پیدائش ہو چکی
تھی۔ اس خبر سے بھی نہ صرف اس
کی پیدائش کا زمانہ عین کر دیا بلکہ
اس بیوی کی بھی تعیین کر دی تھی۔

(۱۴)
۱۱۶) حضرت مصلع موجود علیہ السلام
کے سلسلہ کی بنیاد آپ کے ذری
سبیت کے وقت سے راہی جو کہ
۱۹۹۹ کا زمانہ ہے۔ گویا اس
وقت آپ کے مقاصد کی خبر یہ
ہوئی۔ ۱۰۰ ہر مذکورہ بالا خبر میں
آپ نے فرمایا کہ اس ختم ہوئی کو
بار آور کر کے کے لئے خدا تعالیٰ

تے مجھے اولاد عطا فرمائی ہے۔ جس
میں سے وہ شخص بھی ہے۔ جو ان زریں
کو جس کی میرے ہاتھ سے ختم ہوئی ہوئی
سے دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلائے
گا۔ پس مصلع موجود کی اس خبر میں
کے وقت ترقی سلسلہ کے لئے اور
اسے زمین کے کناروں تک شہرت
دینے کے لئے اس کی موجودگی ضروری تھی
تھی۔ (۱۵)

۱۱۵) حضرت مصلع موجود کی تعینت
انجام آتم ۱۸۹۹ء سے قبل آپ
کے بیٹے محمود اور بشیر کی پیدائش
آپ کے اہامات اور پیشگوئیوں کے
تحت ہر ایک تھی۔ مگر ان کی پیدائش کے
بعد اللہ تعالیٰ نے ان سے مشفق
سابقہ اہامات کو بعض مریدانہ انداز کے
ساتھ آپ پر نازل فرمایا۔ جنہیں آپ
نے انجام تم مصلع پر درج فرمایا
ان اہامات کی الہامی ترتیب میں پہلے
مصلع موجود سے متعلق الہام کو درج
کیا گیا ہے۔

افنا فیض شرف بغلہ رحلیم
مظہر الحق والحرکات
اللہ نزل من السماء
شہا الخواص۔

اس کے بعد آپ کے بیٹے بشیر کے
متعلق الہام اس طرح درج ہے۔
مسیود لک اللک الولد و
بیڈی مصلع الفضل
ان ذری خراب
لفظ لوگ کہہ با کرتے ہیں خود کی پیدائش
کے بعد مصلع مصلع و اللہ لا مصلع
موجود سے متعلق الہام دوبارہ نازل ہونا
مقتلہ ہے کہ اس کی پیدائش اس وقت نہ
ہوئی تھی۔ مگر یہ الہامی ظنی ہے۔ اس
صورت میں تو انہیں یہ بھی ماننا پڑے
گا کہ دوبارہ الہام کی وجہ سے حضرت
میاں بشیر احمد صاحب کی بھی پیدائش
انجام آتم تک نہ ہوئی تھی۔ حالانکہ ان
کی پیدائش اس کتاب سے قبل ۱۸۹۹ء
میں ہو چکی تھی۔

پس الہامات کی یہ ترتیب بتاتی ہے
کہ مصلع موجود کی پیدائش حضرت میاں
بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی
پیدائش سے قبل ہو چکی تھی۔ وہ زمانہ
پڑے گا کہ حضرت میاں صاحب کی
پیدائش میں ہی اس وقت تک نہ ہوئی تھی
جو وفات واقع ہوئی۔ اور اصل حضرت
مصلع بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
کی پیدائش کے بعد ان سے متعلق
الہام مصلع موجود دس الہام کے
ساتھ ملکہ دوبارہ نازل کرنا اس غرض
سے تھا کہ یہ بتایا جاوے کہ مصلع موجود
کی پیدائش ہو چکی ہے۔

(۱۶)
۱۱۶) پیشگوئی ۱۸۹۹ء ضروری کے
میں آپ کے لڑکوں کی بیان شدہ
ترتیب بھی مصلع موجود کے زمانہ کی
تعمین کر رہی ہے۔ مصلع موجود کا ذکر
بشیر اول اور مبارک کے ذریعہ بیان
مصلع نام کے ساتھ ہوا ہے۔ پس
مصلع موجود کا ذکر آپ کے لڑکے مبارک
کے ذکر سے پہلے آنا بھی اسباب کی
دلیل ہے کہ اس کی پیدائش مبارک کی
پیدائش سے قبل نہیں ہو سکتی۔ ورنہ
الہامی ترتیب بیکار ہوتی ہے۔ جب ترتیب
سے ان کے متعلق پیشگوئی تھی۔ اسی
ترتیب سے ان کی پیدائش ضروری تھی۔
جب مبارک کی پیدائش ہو چکی تو مصلع
موجود کی پیدائش کس طرح پیچھے رہ
سکتی تھی۔

یہ یاد دہی کے اہامات کی یہ ترتیب
بھی جب کہ حضرت اقدس علیہ السلام
تیز فرمایا ہے الہامی ہے۔ اسے
لفظ انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اور یہ بات
اشد ترین ذمہ کو بھی مسلط ہے۔ وہ لکھا
ہے کہ حضرت اقدس نے فرمایا ہے۔
کہ ہر ایک ترتیب الہامی ہے۔ دراصل
ان الہامی پیشگوئیوں کی یہ مختلف
ترتیبیں حد درجہ کثرت اور معنی خیز ہیں۔

(۱۷)
۱۱۷) حضرت اقدس علیہ السلام
کی ایک اور پیشگوئی ہے یہ واضح کر
رکھا کہ مصلع موجود کا زمانہ ہجرت
کے ساتھ مخلوط ہے اور وہ ہجرت
کے زمانہ سے متاخر نہیں ہو سکتا۔ وہ
پیشگوئی مستند ذیل ہے۔

"انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی
ہے۔ لیکن بعض روایات میں
اپنے زمانہ میں پورے ہوتے
ہیں اور بعض اولاد یا کسی شیخ
کے ذریعہ سے پورے ہوتے
ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلی اللہ
تعلیہ وسلم کو تیسرا کسری کی کہا
گی تھی۔ وہ مالک حضرت
عمر بن کے زمانہ میں رخ ہوئے
تھے۔

تو کہ طبع اول مکاشف
لیسا تحریر میں آپ نے مشال
دے کر اس امر کو واضح کر دیا تھا کہ کسی
طرح ظہیر کسری کے خواتین کے
طن سے متعلق پیشگوئی حضرت عمر
نہایت ثانی کے زمانہ میں پوری ہوئی
تھیں۔ اسی طرح یہاں ہجرت والی
پیشگوئی آپ کے اجداد کے ظہیر
ثانی کے زمانہ میں پوری ہوگی۔
اور سرسزا اشتہار میں مصلع موجود
کے چار ناموں میں سے جو نام افضل
بتایا گیا تھا۔ اس میں یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ

سے کہ جو عت کی ہجرت کا تعلق آیت کے خلیفہ ثانی کے ساتھ و البتہ رکھا گیا تھا جو کہ مسلح موجود فضل عمر ہے۔ اور یہ ہجرت ۱۹۳۷ء میں آپ کے بیٹے نذیر علی خلیفہ ثانی کے ذریعہ ہوئی۔ گو یا مسلح موجود فضل عمر سے تعلق ۱۹۶۷ء کے واقعات کے ساتھ

(۱۸)

۱۸ حضرت سید موجود علیہ السلام کا ایک اور کشف بھی ہے جو مسلح موجود کے وقت کی تعیین کر رہا ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ خسرو زما

ہیں۔ لہذا دیکھتا ہوں کہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ میں کیا ہوں یعنی خواب میں ایسا سلوک کرتا ہوں کہ وہی ہوں اور خواب کے عجائبات میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ بعض اوقات ایک شخص نبی لکرتا ہے جو اس وقت میں سمجھتا ہوں کہ میں علی مرتضیٰ ہوں۔ اور ایسی صورت داخل ہے کہ ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کا مزاج ہو رہا ہے۔ یعنی وہ گروہ میرا خلافت کے امر کو دیکھنا چاہتا ہے۔ اور اس میں فتنہ انداز سے تب میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس ہیں۔ اور شفقت اور لاد سے مجھے فرماتے ہیں کہ میں علی دعوہم والفضلہم و ذرا عتقم یعنی اسے علی ان سے اور ان کے مددگار رہنا اور ان کی کھینچ سے کلاہ کہ اور ان کو چھوڑ دے اور ان سے نہ پیچھے لے۔ اور میں نے پایا کہ ان فتنہ کے وقت میرے لئے آپ حضرت سید علیہ السلام وسلم چھوڑ کر فرماتے ہیں اور افراسی کے لئے تاکید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو ہی حق پر ہے مگر ان لوگوں سے ترک خطا بہتر ہے۔

دوسرا کشف ۱۸ ذمہ دار نہ کرنا (۱۸)

اور حضرت سید موجود علیہ السلام نے اس لڑکے کی بائیں ہاتھ پر لکھا ہے کہ متعلق میری ہمت پر فرمایا ہے کہ دوسری موجود کی فاسن خلافت میں سے یہ لکھا ہے کہ ...

... وہ جوی کرے گا اور

اس کی اولاد ہوگی ...

.. یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اسکی مثل میں سے ایک شخص کو پیدا کرے گا جو اس کا جانشین ہوگا اور میں اسلام کی حمایت کرے گا جیسا کہ میری بعض بیٹے کیوں ہیں یہ خبر آج ہی ہے

حقیقتہً آج ہی دیکھا

خلافت کے متعلق جبکہ خلافت ثانیہ کے متعلق ہوا۔ پس ۱۹۱۲ء میں خلافت کے متعلق پیدا ہونے والے جملہ کے وقت مسلح موجود کی موجودگی لازمی تھی۔ ان خبروں نے یہ تعیین کر دی تھی کہ وہ اس وقت موجود ہوگا۔ اور خدا اسے خلیفہ ثانی مقرر کرے گا۔ اس وقت کا ایک گروہ اس کی خلافت کا مزاج ہو کر اسے سوجا ہے گا۔

(۱۹)

۱۹ کتاب شمس الملوک الکریمی حضرت امام احمد بن علی البونی کی کتاب ہے جو انہوں نے ۳۵۵ھ میں لکھی تھی اس میں انہوں نے حضرت امام عیسیٰ بن عقبہ کی پیشگوئی دہے ہے کہ جس میں امام عہدی کی آمد اور اس کے ساتھ اس کے خلفا کا مال لہو۔ پیشگوئی نظم میں لکھا ہے۔ اس میں امام عہدی کے خلیفہ دوم کا نام محمود بن یحییٰ ہے۔ چنانچہ لکھا ہے

و محمود سیظہم بعد هذا وھلک الشام بزلتال وھذا نامنہ یوم عظیم سیدقتل فیہ شبان الوصال کہ امام عہدی کے بعد محمود ظاہر ہوگا اور وہ وہاں طویل عرصہ تک رہے گا۔ ان کے زمانہ میں جنگ عظیم ہوگی جس میں بہت جوان ذبح ہمارے جائیں گے۔

دوسرا کشف الکریمی ۱۹۳۷ء

انہوں نے جنگ عظیم کا تعلق محمود یعنی خلیفہ ثانی سے بتایا ہے۔ یوم کے ایک مہینہ جنگ کے بعد ہوئے ہیں۔ جبکہ یوم احوال سے مراد جنگ احوال ہے۔ اور ہر ستر اشتہار میں مسلح موجود کا ایک نام محمد جد بتایا گیا ہے۔ جس کے خلاف سنیہ میں کہ مسلح موجود کا تعلق جنگ عظیم سے ہے۔ پیشگوئی میں خلافت طوریہ پر یہ بتایا گیا تھا کہ وہ جلالت الہی کے نظیر کا موجب ہوگا۔ پس مسلح موجود کا جنگ عظیم کے وقت موجود ہونا ضروری تھا۔ اور یہ زمانہ ۱۹۱۲ء سے شروع

ہوتا ہے۔ اور آپ ۱۹۱۲ء میں خلیفہ ثانی ہوئے ہیں اور آپ کی خلافت کے ساتھ جمہور الہی کا ظہور ہوا ہے۔ جنگ عظیم میں ظاہر ہونا شروع ہوا تھا اسے پیشگوئی کے مطابق ۱۹۱۲ء کی جنگ عظیم اس امر کا تقاضا کر رہی تھی کہ مسلح موجود خلیفہ ثانی کے وجود میں آئے

(۲۰)

۲۰ حضرت شاہ نعمت اللہ علیہ السلام کی پیشگوئی میں مسلح موجود کو حضرت سید موجود علیہ السلام کی یادگار قرار دیا گیا ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ

دو را دروں خود تمام بلام پسرش یادگار سے بنیم کہ جب احمد عہدی کا زمانہ بخیر و خوبی گذر جائے گا تو اس کا بیٹا اس کے بعد اس کی یادگار رہ جائے گا۔

اس کے متعلق حضرت سید موجود علیہ السلام نے تحریر فرمایا ہے

نسیب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گذر جائے گا تو اس کے لئے پر اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا نیز مقدم ہوں کہ خدا تعالیٰ اس کو ایک لڑکا پادشاہ سے گا جو اس کے عزیز پر ہوگا۔ اور اس کے جنگ میں رنگین ہو جائے گا۔ اور اس کے بعد اس کا یادگار ہوگا۔ یہ درحقیقت اس فوج کی اس پیشگوئی کے مطابق ہے جو ایک لڑکے کے بارہ میں کی گئی ہے

دشمن آسمانی

تفسیر

تفسیر چار دیواری ہستی مقبرہ میں چترہ دستگان کے متعلق

ازہر ذیل اسباب نے اپنے وعدہ کی سرفیہ ادا کی فرمادی ہوئی ہے۔ لیکن کتاب کی غلطی کی وجہ سے ان کے تمام بقایا داران میں سورہ ہمزوردی ۱۰۰ کے پیر پر دوسرے مشائخ ہو گئے۔ جن کا جس افسوس سے مندرجہ ذیل اسباب کے وعدہ اور ادا کی کیفیت ان کی نگاہی تھے اسے درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اٹھان میں احوال میں برکت دے۔ اور ہر حال میں ان کا محافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

ناظر بیت الحیاتی قادیان

مصلح تھی یادگار ہو سکتا تھا جبکہ وہ آپ کی زندگی میں موجود ہوتا۔ اور آپ کے عملی نمونہ نہایت اور آپ کے رنگ میں رنگین ہوتا اور اس طرح آپ کی خبر کے مطابق حسن و احسان میں آپ کا خلیفہ ہوگا۔ ہذا۔ اور آپ کے بعد آپ کے مقتدا مدد کو پورا کرنے کا موجب ہوتا۔ چنانچہ آپ دوسری جنگ کو تحریر فرماتے ہیں۔

"فراقتا نے مجھے شام دہی کے موت کے بعد میں تھے حیات بخشش تھا اور فرمایا کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے مقرب ہیں وہ مرنے کے بعد بجز زندہ ہو باقیارستے ہیں اور فرمایا کہ میں اپنی جھکاؤ دکھلاؤں گا اور اچھی قوت نمائی سے مجھے اٹھاؤں گا جس میری اس دوبارہ زندگی سے مراد بھی میرے مقتدا کی زندگی سے لگم جن وہ لوگ ہوں بھین کر سمجھتے ہیں"

فتح اسلام دمشق

پس ان تحریرات سے ظاہر ہے کہ مسلح موجود دو زمانے بنائے والے تھا اول حضرت سید موجود علیہ السلام کا جس میں اس نے آپ کی وصیت سے آپ کے رنگ میں رنگین ہونا مقادہم آپ کے بعد یہ ظاہر ہے کہ آپ کا زمانہ پائے بنیوہ آپ کی یادگار بنیں سکتا تھا۔ اور نہ آپ کے پیچھے رہ سکتا تھا۔ (دبانی)

شمار	نام مصلح	مقام	دعدہ	اولیٰ میل	بقایا
۱	کریم محمد طہر السلام صاحب	بھجی	۱۰۰/۰	۱۰۰/۰	-
۲	ڈاکٹر عظیم احمد صاحب	آرہ	۱۰۰/۰	۱۰۰/۰	-
۳	مستری محمد اسماعیل صاحب درہن	ناڈپان	۱۰۰/۰	۱۰۰/۰	-
۴	رکب خان صاحب	شکوہ	۱۰۰/۰	۱۰۰/۰	-
۵	سید محمد احمد اسماعیل صاحب خوری	یادگیر	۱۱۶/۰	۱۱۶/۰	-

ناظر بیت الحیاتی قادیان

مسیحی نفس — مصلح موعود

ان حکم سوری سید محمد موسے صاحب بیلنگ ہویا جی ہائینز رہاں

۱۸ ستمبر ۲۰ فروری ۱۸۸۵ء کو مسیح موعود سے متعلق پیش گوئی میں لکھنے کے وہ دنیا میں آئے تھے اور ان کے مسیحی لفظ اور روح الحق کی برکت سے بہت مسخریاویوں سے حاف کر کے گئے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک دوسری جگہ اس پیش گوئی پر زور دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "خدا قائل ہے ایک قطعی اور یقینی پیش گوئی میں جیسے پر ظاہر کر رکھا ہے کہ میری ہی ذریت میں سے ایک شخص پیدا ہوگا جس کو کئی باتوں میں تم سے مشابہت ہوگی۔" [انوار اولیام ص ۱۸۱]

کے اپنے لوگوں سے علیحدہ رہیں اور یہاں تک علیحدگی اختیار کرے کہ آپ کے پاس کوئی ہلچل مکتا کھا بسکا آیت کو میری اشارہ مکتا ہے کہ "خدا تخت ذات حق وہ نصم مہابا" (مریم) اسی طرح حضرت مسیح موعود نے جب ہوشیار ہو دیں گوشت نشینی اختیار کر کے جلد کشی کرنا شروع کر دیے تو آپ نے یہ حکم دے رکھا تھا کہ ان ایام میں میرے پاس کوئی نہ آئے۔ لیکن آپ کے پاس بھی کوئی نہ آ سکا تھا۔ حضرت مریم انہیں لوگوں میں کسی سے بات چیت نہ کرتی تھیں کیونکہ ان لوگوں آپ کو خدا کی زبان تھا کہ آپ نامورش ہیں۔ جیسا کہ آیت کریمہ سے ظاہر ہے کہ۔
 "رائی مذوات ملر حملن
 حوماً خلن اکلم ایوم
 انفسیا"
 یعنی میں نے خدا کے لئے روزہ رکھا تھا۔ میں آج کچھ ہے بات نہ کروں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی جیسا کہ ان آیات سے ظاہر ہے کہ اس عرصہ کو پوری توجہ کے ساتھ آپ نے خاص دعاؤں اور ذکر لای ہیں۔
 ۳۔ حضرت علیہ السلام کے متعلق قرآن کریم نے کہا ہے کہ "وکلینہما القحا الیٰ" سو یہ دو روح متہدہ ہوں گے مگر کمالا کیا ہو اس کی طرف سے پاک روح تھا حضرت مصلح موعود کی پیش گوئی میں یہی الفاظ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبان مبارک پر جاری ہوئے ہیں۔ "وہ کلمتہ اللہ ہے کیونکہ خدا کی عبادت سے اسے کلمتہ تعجب سے سمجھا ہے۔۔۔۔۔۔ جس کو خدا نے اپنی نعمت منی کے عطا سے مسخ کر لیا ہے اس میں اپنی روح دہاں ہے۔ وہ اس کے روزہ میں مشغول ہے۔ حضرت مصلح ناموری سے متعلق فرم فرمائی کہ ان قرآن کریم میں آتے ہیں کہ "صار مملکت انیٰ وطمس مکتا"

یعنی تیرے درجات کو مٹا کر دے دے گا اور تو کو پناہ حاصل کرنے والا ہوں۔" (زال عمران) حضرت مصلح موعود کے متعلق بھی پیش گوئی میں فرم فرمائی کہ ان لوگوں میں سے کئی جگہ ہے کہ

وہ عید بد بڑے لگا اس پر وہی رستگار ہو گا۔ جو یہ ہو گا اور زمین کے کناروں تک خیرت پائے گا اور قریب اس سے برکت پائے گی۔ نبی اپنے نفی فقط آسمان کی طرف مٹا پائے گا۔ (۲۰ فروری ۱۸۸۵ء) ۴۔ حضرت مصلح علیہ السلام کے آمد ثانی کے منقرض کرنا کفار انارٹ میں مشد و بگ استعمال تھا ہے۔ جبکہ بدت میں آتے ہیں کہ
 کیف انتم اخلان الفکر فیکلمو
 ابن ماریہ امام مکہ حکم
 میں ہے کہ والا جو بد امت محمدیہ کا ہی یکساں ہو گا نہ کہ ظاہری آسمان سے آئے گا۔

حضرت مصلح موعود کی آمد کے منقرض بھی مشد و بگ میں نہیں بلکہ نازل کا لفظ کھلا ہوا ہے۔ جیسا کہ حضرت فرماتے ہیں۔
 "جر کا زول بیت مبارک
 اور جلال الہی کے ظہور کا عید ہو گا۔"

۱۸ ستمبر ۲۰ فروری ۱۸۸۵ء نیز حضرت فرماتے ہیں وہ... در آسمان سے نازل ہو گا اور... دوجہ داران کی راہ میں ہو گا۔
 ۲۔۔۔۔۔۔ روزہ کو لندنگامی اور محمد منظر الحق کا اعلان کما ان الله نزل من السماء وہ یہ مشفر ہے جسے وہ نجات کھنکھا موعود میں موئی بات

۳۔ حضرت مسیح ناموری کے دشمنوں نے آپ سے کہا تھا کہ "کیف نکلح من کان فی المجد حبیباً" (مریم) میں ہم ایک پیر سے کہا کہ آپ ہیں حضرت مسیح موعود کے دشمنوں نے بھی اس لیے ہی الفاظ میں رد کئے تھے آپ کو خلاف پریشان کر رہے تھے بلکہ کہا "بڑا ہوا ایک نیکو جو کہ گئے کر کے مہارت کو خدا و پر باد کیا جا رہے ہے"

۴۔ حضرت مسیح ناموری کے ساتھ الہی وہ کہ تھا کہ "رحا صل اللہ بن ائنتو رک فرق اللہ بن کفرا الی یوم القیامۃ" (زال عمران) یعنی جسے اللہ نے پھیل کر...

قیامت تک نفیست دینے والوں میں سے حضرت مصلح موعود کو بھی صفحہ دنیا گیا۔ جیسا کہ آپ کو ایک دفعہ انام مبارک ان الذین ائنتو رک فرق الہ بن کفرا الی یوم القیامۃ

۵۔ خواجہ محمد زکریا م فروری ۱۸۸۵ء میں یقیناً حضرت مصلح موعود سے تیرے نصیب کو تیرے دشمنوں پر قیامت تک منسوب رکھے گا۔

۶۔ حضرت مسیح ناموری علیہ السلام کے متعلق قرآن کریم میں ہے کہ "والنعلیلہ آیتہ للناس ودحیثہ منا (مریم) میں ہے اپنے خاص متعلق کے پیغمبر میں مسیح کو لوگوں کے لئے ایک نشان بنائیں گے۔ اور اس کا رجوع ہاری طرف سے عظیم رحمت قرار پائے گا۔

۷۔ حضرت مسیح ناموری کی دہار مصلح موعود میں ہو گا لفظ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ک زبان مبارک پیدا ہونے سے پہلے ہی قسم کے ہیں کہ۔

"میں نے آسمان رحمت کا نشان دیتا ہوں اس کے موافق جو کرتے مجھ سے مانگا میں نے تیری تعویذات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے جاپاہ قدمیت مچھو دی۔۔۔۔۔۔ سو قدرت اور رحمت اور قرمت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔"

۱۸ ستمبر ۲۰ فروری ۱۸۸۵ء پیراس نشان کی مڑ بپوشت راغ کرتے ہوئے شہید حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

۱۔ یہ نہ صرف پیش گوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم اشکان نشانی کا ہے جس کو خدا نے کریم علیہ السلام سے ہمارے ہی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے لئے ظاہر فرمایا ہے۔

۲۔ خواجہ محمد زکریا م فروری ۱۸۸۵ء حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ "میں نے اپنے پیغمبر کے ہمارے ہی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے لئے ظاہر فرمایا ہے۔"

۳۔ حضرت مسیح موعود نے مصلح موعود کے بعد اللہ کی طرف سے موعود کو اللہ کی طرف سے موعود کے لئے ظاہر فرمایا ہے۔

۴۔ "دکان اوصیۃ صلیباً" یعنی یہ

ایک ہمدانی تقدیر سے اور اسل
 فیصلہ ہے۔ ایسا فلا نذر
 پتا ہو کر رہے گا۔
 میں کہ حضور زینا سے ہیں کہ
 ”وہ اگر یہ اب تک جو بیچ
 دیکھ سکتے ہیں پیدائش ہستی پر
 خدا آقا سے کہ وہ کہ
 مطابقت اپنی میعاد کے اندر
 ضرور پیدا ہوگا زمین و آسمان
 میں کھلے ہی پر اس کے اندر
 کا خلق مخلوق ہوں گی
 رسید اشہار صحت
 جس بات کو کہی کہ گویا نے فرما
 نقلیہ ہر وہ بات خدای تعالیٰ سے
 ۱۱۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے متعلق
 حضرت مرثیہ کی یہی بشارت دی تھی کہ وہ
 ”و جیسا فی البدنیا والاخرتہ و
 من المتحابین کہ مصداق ہوگا۔
 حضرت سید محمد علیہ السلام کو جب صلح
 موعود کی بشارت دی تھی تو فرمایا ہے یہی
 کہانی ہے
 ”سو چیلے بشارت ہو کہ ایک جیہ
 اور پاک لڑکا مجھے مہیا جائے گا
 قدرت اور رحمت
 اور قربت کا نشان مجھے دیا جاتا
 ہے“

۱۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مسیح اس
 لئے بھی کہا گیا ہے کہ اس لفظ کے اہل
 سیر و صحبت کا اشارہ دیا جاتا ہے۔ چنانچہ
 کشمیر کی طرف ہجرت کے وقت حضرت مسیح
 علیہ السلام کی لہی مسماہت ثابت ہے۔
 اسی طرح حضرت ابراہیم الخلیل علیہ السلام
 کی زبان مبارک پر بھی مسیح کا لفظ لہا ہوا چار
 ہوا۔ جب کہ حضور زینا سے ہیں کہ
 ”میری زبان پر یہ الفاظ جاری
 ہوتے دانا المہدیہ الموعود
 و مثلہ و خلیفہ؟“
 و خلیفہ محمد زادی ۱۹۰۵
 اور آپ نے بھی وحق، شام اور یورپ
 وغیرہ کا سفر کیا۔
 ۱۳۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے جب
 اپنے کسی سے ہجرت کی تو فرمادے تھے کہ
 ”آپ کو اور آپ کے نالہ حضرت مریم کو جسٹریٹ
 ہالی ٹری سکون اور اچھی جگہ پر بنا دی۔ تاریخ
 اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ وہ جگہ کہتہ
 تھی۔ آیت قرآنیہ میں ہے کہ
 قراؤ فی جعراالی دینوۃ ذات
 قرار و معین
 ایسے ہی شخصیت آید ہی کے ماتحت
 جب حضرت مصیٰ مروو سے اپنے وطن
 سے ہجرت کی تو فرمادے تھے کہ آپ کو اپنے
 آپ کی والدہ، مدد حضرت اسم المؤمنین رضی
 اللہ تعالیٰ عنہما ہوگا ایک ایسی جگہ پر پناہ
 دینے کہ آنحضرت فرمایا جو ابھی اور ہے ہی

جسکے بھی ہے اسی کے دامن میں دریا
 بھی جاری ہے۔ نیز حضرت مسیح موعود
 کے قدم کی برکت سے وہاں میں پانی
 کے پھینکے بھی اٹھ پڑے۔ جیسا کہ اہل کتاب
 کو بتایا بھی گیا ہے
 جاتے ہوئے حضور کی تقدیر فرمایا
 پاؤں کے نیچے سے میرے پاؤں پھریا
 و الفضل ہر اراکت مبارکہ
 یہ وہی رعبہ ہے جو ابھی شہرہ آفاق
 بنا ہوا ہے۔ انجیل مشاہدہ ادانک۔
 خزینہ اور بھی متعدد مشاہدات صلح
 موعود کی حضرت مسیح ناصر ہی سے ہیں مگر
 مضمون کی طائفت کے خوف سے انہی چند
 باتوں پر اکتفا کی جاتی ہے۔ وہ آتے
 والا لکھا اور بڑی شان کے ساتھ آیا۔
 اس کے لئے زمانہ بے تابی سے انتظار
 کر رہا تھا۔ اور حضرت مسیح ناصر کی پیشگوئی
 کے ماتحت
 ”جسے داسے دینا کا انتظار
 گذرایاں کر دی ہیں
 جیسا کہ حضرت شیخ موعود نے بھی اپنے
 ایک خطبہ مجھ میں فرمایا ہے کہ
 ”انیس سو سال سے گزرا وہاں
 میرا انتظار کر رہی تھیں۔
 وہ دو حضرت حضرت علیہ کی ایک
 پیشگوئی ہے جس کا ذکر انجیل میں آتے ہے
 حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں
 ”جب دوبارہ میں دنیا کی طرف
 لوٹوں تو میں تم سے مان میں گی
 اور تم میں تو اس کا ذکر میں
 گی نہ قلبہ جموں
 میں مبارک سے جو وقت کی برکت
 کو پہنچتا ہے اور اس کے مناسب
 حال اپنے اندر تجدیدی پیدا کرتا ہے اور
 آخرو دعوات ان الحکمۃ لفظ رب
 الغلبلین۔“

۶۔ احباب جماعت سے ملا بانہ درخواست ہے کہ ازراہ کرم مری لدھانی جمال ادرانی کما لیت سے دفع ہند کھیلا بچوں سے سمیت ہولے کے لئے دعا فرمائیں تاکہ فریڈل شام احمدی فرمایا ہو

ملک شہادت احمد ذابین محترم جناب مولیٰ عبد الرحمن صاحب فاضل و فاضل

احباب جماعت کی طرف سے اظہار تعزیت

ذادایان ۱۵ فروری۔ محترم مولیٰ عبد الرحمن صاحب فاضل کے بیٹے ملک شہادت احمد صاحب کی حضرت ناک پر موصوف کے نام حسب ذیل احباب کی طرف سے مفصل ذیل مزید تعزیتی تاریخ موصول ہوئی ہیں :-

- ۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایہہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اظہار تعزیت
 ”بشارت احمد کی اضطرابک ذنات کا بہت مدد ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کی روح پر رحمت
 برسا لے۔ آمین۔“
- ۲۔ حضرت سیدہ مریم مدینہ ماجریہ رحمہ خلیفۃ المسیح الثانی ایہہ اللہ تعالیٰ سے
 حضرت ایتھن ایہہ اللہ تعالیٰ سیدہ لکھنؤ کے لڑکے کے دنات پر اظہار تعزیت فرماتے ہیں۔
- ۳۔ حضرت سیدہ زوایا بیگم صاحبہ لاکھنؤ
 میٹری حلہ نقویہ قبولیہ فرماتیں کہ خدا نے اپنے ان ولیدہ لاکھنؤ صاحبہ کو
 حضرت سیدہ زوایا امرا حفیظہ بیگم صاحبہ لاکھنؤ
 بشارت احمد کی دنات باعث عدم ہے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔
- ۴۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سے
 دنات پر بہت مدد فرماتے ہیں بشارت احمد صاحب کی روح کو دارالاس میں
 جگہ دے دے آمین)
- ۵۔ محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بارہ
 پیار سے بشارت احمد صاحب کی دنات پر بہت مدد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر بہت رحمت
 نازل فرمائے اور ہمہ رشیدہ و اہلین کو صبر عطا فرمائے۔ آمین۔
- ۶۔ محترم صاحبزادہ مرزا اصابت احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سے
 بشارت احمد کی دنات پر ذی اظہار تعزیت۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔
- ۷۔ محترم مرزا امین احمد صاحب بیگم صاحبہ
 بشارت احمد صاحب کی دنات کا بہت مدد ہوگا۔ حلہ تعزیت قبول فرمائیں۔
- ۸۔ محترم میاں نعیم الرحمن احمد صاحب و صاحبزادہ سیدہ امیرہ شہ صاحبہ
 بشارت احمد صاحب کی دنات سے بہت مدد فرماتے ہیں اظہار تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔
- ۹۔ جناب قاضی عبدالرحمان صاحب سکیدی شہتی منقرہ دیہ
 بشارت احمد صاحب کی اضطرابک و جے ہتس موت سیدہ ولی مہدوی قبول فرمائیں
 اللہ تعالیٰ اس کی روح کو قراؤ اقرار ہر جگہ دے۔ آمین۔
- ۱۰۔ احمدی ایجنڈہ کوشہ بھمان پور
 دنات کا مدد فرماتے ہیں حلہ تعزیت قبول فرمائیں۔
- ۱۱۔ مکرم نارتون احمد صاحب سع الیہ صاحبہ اور محترم صاحبہ کا صاحبہ شہا بھمان پور
 بشارت احمد صاحب کی اضطرابک دنات پر بگہری مہدوی کا اظہار کرتے ہیں۔
- ۱۲۔ جناب ملک مرثیٰ علیہ صاحبہ لکھنؤ کھر میں ملتان
 بشارت احمد صاحب کی دنات کا بہت مدد فرماتے ہیں۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔

مجلس خدام الاحمدیہ لاکھنؤ کی طرف سے قرار و دعا تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ لاکھنؤ کا یہ اجلاس کرم و کرم جناب مولیٰ عبد الرحمن
 صاحب فاضل امیر جماعت الاحمدیہ تارکین کے فرزند مکرم بشارت احمد صاحب کی
 دنات پر ذی اللہ کا اظہار کرتا ہے۔ اور مدعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہم کو جو کچھ
 فضل و کرم سے عنایت فرمادے اس میں جسکے وہ ہے۔ اور حضرت مولیٰ صاحب اور ذی
 راحیقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔
 خاکسار محمد صدیق شہ کرمند مجلس خدام الاحمدیہ لاکھنؤ

۳۔ کے فضل سے آما ہے لیکن ابھی کوزہ بہت ہے۔ اس کے لئے ہی اتحاد ہے۔ کہ اگر
 کو محبت خند رستی، لاف اور دماغی شکر کے کو فا فرمائیں تاکہ ہم کو جگہ پر بہت
 ۵۔ شاکر کی والدہ صاحبہ دونوں سے عیال ہیں احباب مختلف اندر مدد فرمائیں تاکہ
 کہ خدمت میں دو خاصیت ہے ان کی کاں شفا یابی کیلئے و فاعل امین محمد
 خاکسار راضی الرحمن خانی صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لاکھنؤ ہمداندار (ایہ)

وصایا

وہابی منظور سے قبل اس لئے تاریخ کی باقی کو اگر کسی صاحب کو کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہیبتی حقہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

۱۱) میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے ۱) ۲۰۰ گنتھال زمین آبی اول (۲۰) پھانسی مکان ایک

دوسرے تمام حق جس پر اس (۱۳) ایک طیلہ باڑی (رقم) ایک کوٹھہار چوٹی (۵) ایک

دکان دوسرا نام رہ، ایک مکان چوٹی۔ علاوہ بالا جائیدادیں تمام زمینوں میں سترنگ سے

جب تک قیمت موجودہ وقت کے لحاظ سے تقریباً سارھے چار پندرہ روپے ہوگی۔ دس جائیداد

میں راقم نسرے حصے کا مالک ہے۔ اپنے حصے سے ایک حصہ کے روپے بمثل صدائیں احمدیہ

نہایت کرنا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کر دے تو اس کی اطلاع مجلس کارپوراز

کو دینا ضروری ہے۔ اور اس جائیداد پر بھی وہ حصیت ہادی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد

پر نہیں بلکہ ماہوار آمد ہے جو کہ اس وقت مبلغ ۱۰۰/- روپے (چھترہ ماہوار) سے ہے تاہم

یہ ماہوار آمد کا ایک حصہ داخل خزانہ صدائیں احمدیہ کرنا ہوں گا اور بقیہ بمثل صدائیں

احمدیہ کرنا ہوں گا اور بقیہ بمثل صدائیں احمدیہ کرنا ہوں گا۔ حصیت کرنا میں کارپوریہ جائیداد

جو وقت وفات ثابت ہو اس کے بعد ایک حصہ کے مالک صدائیں احمدیہ کرنا ہوں گا۔

۱۲) اور اگر کسی کوئی روپے ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدائیں احمدیہ

کرنا ہوں تو اس قدر روپے اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

۱۳) فسطحاً بخیر بناتاریخ ۸ مارچ ۱۹۵۹ء۔ العبد صومی میر عبدالمجید بقدم گواہ شاہ

حکیم میر غلام محمد پریڈنٹ جماعت احمدیہ یارڈی پورہ۔ گواہ شاہ میر غلام رسول احمدی صومی

یارڈی پورہ بھگت خانہ

۱۴) تاریخ بیعت ۱۹ گنتھال مسکن باسدؤاک خانہ یارڈی پورہ۔ ضلع انتھ ناگ صومی کشمیر۔

بقلمی ہوش جوحاصل لاہرہ اگر آج بناتاریخ ۲۲ سبھ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

۱) میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱) آبی اول ۲۸ گنتھال (۲) درخت ہال تقریباً ۶۰- عدد (۳) کوٹھہار چوٹی ایک عدد اس

کے ایک حصہ کے روپے بمثل صدائیں احمدیہ کرنا ہوں۔ اگر میں ایجنڈے کی کوئی رقم یا کوئی

برگی اس کے ایک حصہ کے مالک صدائیں احمدیہ کرنا ہوں گا۔

تفصیل جائیداد ۱) زمینوں تقریباً ۵۰-۱۰ کے قیمتی روپے بمثل صدائیں احمدیہ

۲) حق ہر دو سو روپے جو ایسی زمینوں پر ہے۔ اس کے بعد ایک حصہ کے روپے کرنا ہوں۔

۳) راقم حصہ جائیداد سالانہ مبلغ پانچ روپے ادا کرتی رہے گی۔ ۸ مارچ ۱۹۵۹ء

۴) الامتہ مقصودہ کے بقلم خود گواہ شاہ صومی میر عبدالمجید بقدم خود ہوش جوحاصل

یارڈی پورہ کو گام تفسیر۔ گواہ شاہ صومی میر غلام محمد پریڈنٹ جماعت احمدیہ یارڈی

پورہ کشمیر

۵) علی پور کھیرہ میں چار کامیاب تبلیغی جلسے

۱) علی پور کھیرہ میں مبلغ سلسلہ کرم مولوی عبدالحق صاحب متبعین راقم جلسہ سالانہ قادیان

میں شکرنگ کے بعد اسی کے موقع پر یہاں نشریف لائے۔ موصوف کی آمد سے خاندانہ

امکاٹے ہوئے مقامی خیر احمدی دستوں کی خواہش پر ان کی تقاریر کا اہتمام کی گیا۔ جو

بغضبہ نقاظ کامیاب رہی۔

۲) بناتاریخ یکم جنوری جملہ بھٹانان ہی وقت لوبکے شب منعقد ہوا جس میں

۳) مجلس احمدیہ کرم مولوی صاحب موضوع نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر

تقریر کرتے ہوئے ہندوؤ کی کیریت لیبیتہ کے ایمان افزہ واقعات پر روشنی ڈالی۔ بہترنگ

جلسہ سارٹے گیا اور نئے نئے کام جاری ہوا۔

۴) علی پور کھیرہ میں ۲۵ روزی وقت منعقد ہوا جس میں موصوف نے تقریر

۵) میں مبلغ سلسلہ کرم مولوی صاحب موضوع نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر

تقریر کرتے ہوئے ہندوؤ کی کیریت لیبیتہ کے ایمان افزہ واقعات پر روشنی ڈالی۔ بہترنگ

جلسہ سارٹے گیا اور نئے نئے کام جاری ہوا۔

۶) علی پور کھیرہ میں ۲۵ روزی وقت منعقد ہوا جس میں موصوف نے تقریر

۷) میں مبلغ سلسلہ کرم مولوی صاحب موضوع نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر

خبریں

پریس ۱۳ فروری - فرانس سے مورخ اعظم نکائی افریقا کے دستاویز ایچی تجربہ کیا۔ اس امر کا اعلان آج مرکزی طور پر جرنل ڈی کالی کے دفتر کے ایک ترجمان نے کیا تھا جس کا بیان اس بات کے پورے پورے اختلافات کے لئے ہے کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ حکومت فرانس کی طرف سے پہلے کہا گیا کہ اب ایچی تجربہ ریں پر پابندی لگانے سے متعلق گفتگو میں فرانس بھی حصہ لے گا۔ اس سے قبل آج میں سے بارہ گھنٹہ کے لئے حکومت فرانس نے ایچی تجربہ کے ساتھ پورے جہازوں کی پرواز کو ممنوع قرار دے دیا تھا اور اس سلسلہ میں تمام ہوائی کپتانیوں کو فرانس بھیج دیا گیا تھا۔

فرانس کے ایچی تجربہ سے اسٹیٹس طاقت رکھنے والے ملکوں کی تعداد چار ہو گئی ہے۔ پہلے جن ملک امریکہ اور برطانیہ تھے۔

نئی دہلی ۱۳ فروری - مورخ اعظم میں فرانس کے ایچی تجربہ پر افریقی امریکائی ممالک میں سخت تم و غضب کا اظہار کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم مندرستمان مشر جو امریکائی ہتھیاروں نے اس دھماکہ کو افسوسناک قرار دیا ہے۔

تیرس مراکش متحدہ عرب جمہوریہ اور گانا میں بھی فرانس کے ایچی تجربہ کے خلاف سخت تم و غضب کا اظہار کیا گیا ہے۔ تیرس اور مراکش کے دیگر جمہوریتوں سے احتجاجی بیانات نشر کئے گئے ہیں۔

گھانا کے وزیر اعظم ڈکننگھم نے فرانس کے ایچی تجربہ پر ریلو اور احتجاج گھانا میں نام فرانسیزی ریلوں پر پابندی لگا دی گئی ہے کہ گھانا سولہ گھنٹہ سے باہر منتقل نہ کر سکیں۔ پمپری اس وقت تک ریسٹ کی جب تک کہ فرانس کے ایچی تجربہ کے ذریعہ فریقی ممالک پر اثرات کا اور آئندہ تجربات کے پروگرام کا اہتمام ہو جائے گا۔

مصلح برلاسے اور تھیتون کو مزید رٹھنے سے روکنے کے لئے مرکزی سرکار پنجاب کو در آمد شدہ گندم بھی دے رہی ہے یہ گندم دیسی گندم کے ساتھ خاکوں سے آلودہ کر ڈیوٹوں کے ذریعہ مہرام کو جیسا کیا جائے گی اور اس مقصد کے لئے آٹا میں ۲ گھنٹہ چلائی جائے گی۔ تاکہ کھیلے بازار میں آٹا کی قیمتیں اچھتال پر آجائیں گی۔

نئی دہلی ۱۵ فروری - وزیر اعظم پنڈت نہرو نے وزیر اعظم چین مشر جو این لائی کو سرکاری جھگڑے سے باہر اس میں ڈھونڈنے کے مقصد سے راج کے دوسرے ہندوستانیوں میں دہلی آنے اور بات چیت کرنے کی دعوت دی ہے۔ گوانہوں نے واضح کر دیا ہے کہ چین سرکار کے اس دعوے پر کھاری سرحد کی از سر نو تجدید چینی سے کی جاتی ہے چیت نہیں کی جا سکتی۔ یہ اگشتات تجارت کے تازہ ترین خطوں میں کیا گیا ہے جو پنڈت نہرو نے وزیر اعظم میں مشر جو این لائی کو ۱۵ فروری کو گیارہ آئی سفیر مشر پھاسا سٹی کے پانچ ارسال کیا تھا۔ یہ خط نیز چین کو بھیجی گئی تازہ ترین یادداشت ۱۲ فروری کو ارسال کی گئی تھی پارلیمنٹ میں پیش کر دی گئی۔ یہ یادداشت چین کی ۲۶ دسمبر کی یادداشت کے جواب میں ارسال کی گئی۔

۱۵ فروری - وزیر اعظم نے جو ۱۱ فروری سے ہندوستان کے پانچ روزہ وفد پر ہندوستان کے پانچ روزہ وفد کی قیادت میں ہندوستان کو روسی امداد دینے کا بڑا مقصد یہ ہے کہ روسی اقدام جنہوں نے اپنی حیثیت سرخسٹ لائو پر قائم کی ہے۔ تجارت کی ہم معیشت کو جس فروغ دینے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

مندی ممالک اس معاملہ میں روس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہماری امداد بے فربہ نہ ہے۔

نئی دہلی ۱۵ فروری - ریلو سے وزارت کی سالانہ رپورٹ پانچ ۱۹۵۷-۵۸ میں بنی گئی ہے۔ کہ ۱۹۵۵ء میں ہمارے ریلوں سے ۳۱ کروڑ ۲۰ لاکھ ٹن مانی کی بار برداری کی جبکہ گزشتہ سال ان ریلوں نے ۳۳ کروڑ ۲۰ لاکھ ٹن مانی ڈھویا۔

پروگرام اور چوہدری مبارک علی صاحب فاضل مہسٹلے انچارج

انسپیکٹریٹ امدان ۱۲ تا ۲۰ اپریل ۳۰

مندرجہ ذیل حالتوں کے عہدہ داران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چوہدری مبارک علی صاحب انسپیکٹریٹ امدان جنہوں نے ہندوستان کی وصولی کے لئے مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق از ۱۲ تا ۲۰ اپریل ۳۰ دورہ کریں گے۔ عہدہ داران چاہتے ہیں کہ چوہدری صاحب مرسوف سے فوراً پور اتفاق فرمائیں گے۔

ناظریت امدان قادیان

نمبر	ذریعہ امدان	ذریعہ ذمہ داری	بیمہ گارنٹی	تاریخ ریزگی	قیام
۱	قادیان	۱۲	بیمہ	۱۵	۶ روز
۲	بیمہ	۲۲	بیمہ گام	۲۳	۱
۳	بیمہ گام	۲۴	باندہ	۲۴	۲
۴	باندہ	۲۴	نند گراؤ	۲۸	۲
۵	نند گراؤ	۲۴	دھارواڑ	۲۴	۱
۶	دھارواڑ	۲۴	اسپی	۲۴	۲
۷	اسپی	۲۴	راچور	۸	۱
۸	راچور	۱۰	دیودرگ	۱۰	۱
۹	دیودرگ	۱۴	یادگیر	۱۴	۲
۱۰	یادگیر	۱۵	تیماپور	۱۵	۱
۱۱	تیماپور	۱۶	ادٹھور	۱۶	۱
۱۲	ادٹھور	۱۹	حمید آباد	۲۰	۲
۱۳	حمید آباد	۲۴	چنتہ کٹھ	۲۶	۱
۱۴	چنتہ کٹھ	۲۹	دراس	۳۰	۲
۱۵	دراس	۲۴	سنگھور	۲۴	۱
۱۶	سنگھور	۲۴	شوگر	۵	۳
۱۷	شوگر	۹	ساگر مورب	۹	۳
۱۸	ساگر مورب	۱۲	مرکہ	۱۳	۲
۱۹	مرکہ	۱۶	کناؤر	۱۶	۲
۲۰	کناؤر	۱۹	کوڈالی	۱۹	۱
۲۱	کوڈالی	۲۱	پیننگاڈی	۲۱	۲
۲۲	پیننگاڈی	۲۳	لاکھٹ	۲۳	۱
۲۳	لاکھٹ	۲۵	کوٹا ٹنڈارگھا	۲۶	۲
۲۴	کوٹا ٹنڈارگھا	۲۸	کوڈنا کاپلی	۲۸	۲
۲۵	کوڈنا کاپلی	۲۹	حمید آباد	۲۹	۱
۲۶	حمید آباد	۳۰	-	-	-

تقدیر ۱۹۵۷ء کے دوران میں دلوں میں سفر کرنے والے مسافروں کی تعداد ایک ارب ۳۳ کروڑ تھی۔ جو ۱۹۵۸ء میں بڑھ کر ایک ارب ۴۲ کروڑ ۱۰ لاکھ ہو گئی۔

ہر انسان کے لئے ایک ضروری پیغام

بزبان اردو

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الدین سکندر آباد

دکن

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الدین سکندر آباد

دکن